PEMRA

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا)، اسلام آباد

نمبر....../13(47)/OPS/2015 مورخہ: ۲۹ مارچ ۲۰۱۶ء

چیف ایگزیکٹو آفیسر،
چینل کمیونیکیشن سروسز (ایس ایم سی - پرائیویٹ) لمیٹڈ، (دنیا ٹی وی چینل)،
8-A، ایبٹ روڈ، لاہور۔

<u>ایڈوائس</u>

جیسا کہ **دنیا ٹی وی چینل** کے پروگرام **"آن دی فرنٹ"** مورخہ ۲۸ مارچ ۲۰۱۶ء شام ۰۸:۱۸ پر پروگرام کے میزبان کامران شاہد اور مہمان دانیال عزیز کے درمیان ہونے والی بحث وتکرار کے دوران غیر اخلاقی وغیر مہذب جملے نشر کیے گئے۔ چینل کا یہ عمل صحافتی اقدار کے تحت قابل قبول یا پیشہ وارانہ تصور نہیں کیا جا سکتا۔ دونوں اطراف سے ایسے فقرے کہے گئے جو ناظرین کو انتہائی ناگوار گزرے اور ہمارے معاشرے کی بنیادی تہذیبی اقدار اور شائستگی کے منافی ہیں، پیمرا قوانین کے تحت ایسی غیر ذمہ دارانہ گفتگو وتبصرہ نشر کرنا منع ہے۔ بعد ازاں پروگرام کے میزبان نے معذرت نشر کی تاہم ایسی غیر مناسب گفتگو نشر ہونے سے واضح ہے کہ چینل کی ادارہ جاتی نگران کمیٹی غیر فعال ہے یا پھر و اس کا موثر استعمال کرنے سے دانستہ طور پر گریزاں ہے جو کہ الیکٹرانک میڈیا ضابطۂ اخلاق 2015 کی خلاف ورزی ہے۔ مزید برآں مذکورہ بالا پروگرام اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ چینل نے براہ راست نشریات میں تاخیری وقت کا نظام بھی نصب نہیں کیا ہوا جو کہ الیکٹرانک میڈیا ضابطۂ اخلاق 2015 کی شق 5 کی بھی خلاف ورزی ہے۔

۲۔ جبکہ چینل کا یہ عمل پیمرا (ترمیمی) ایکٹ 2007 کے سیکشن (c)20، پیمرا قوانین (Rules) 2009 کی شق (1)15 اور الیکٹرانک میڈیا کوڈ آف کنڈکٹ 2015 کی درج ذیل شقوں کی بھی خلاف ورزی ہے:

الیکٹرانک میڈیا (پروگرام اور اشتہارات) ضابطۂ اخلاق-2015

4۔ **خبریں اور حالات حاضرہ کے پروگرام:۔** لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ

(1) خبریں، حالات حاضرہ اور دستاویزی پروگرام درست اور صاف انداز میں معلومات واطلاعات پیش کریں۔

(2) کسی بھی سیاسی یا تجزیاتی پروگرام، ٹاک شو یا کسی اور شکل میں ہو، اسے معروضی انداز میں کیا جائے گا اور متعلقہ جماعتوں کی نمائندگی کو یقینی بنایا جائے اور <u>مہمانوں کے ساتھ احترام سے پیش آیا جائے۔</u>

(7) ٹاک شوز اور ایسے دیگر پروگراموں میں لائسنس کا مالک اور اس کے ملازمین یقینی بنائیں گے کہ

(a) جو معلومات فراہم کی جا رہی ہیں، وہ غلط، مسخ شدہ یا گمراہ کن نہ ہوں اور متعلقہ حقائق ادارہ جاتی، تجارتی یا کسی اور مخصوص مفاد کے لیے نہیں چھپائے جائیں،

(b) پروگراموں کو معروضی اور غیر جانبدارانہ انداز میں پیش کیا جائے۔

(c) کسی فرد کی ذاتی زندگی میں مداخلت نہیں کی جائے سوائے اس کے کہ وہ فرد عوامی شخصیت ہو اور ایسی مداخلت عوامی مفاد میں درست سمجھی جائے۔

(d) پروگرام میں کسی کی توہین یا بے عزتی نہ کی جائے،

5۔ **پروگرامنگ مکس اور براہ راست اشتہارات:۔** کوئی بھی لائسنس دار اس کوڈ کے مطابق ایڈیٹوریل کنٹرول اور موثر مانیٹرنگ کو یقینی بنانے کیلئے موثر تاخیری نظام نافذ کیے بغیر کسی براہ راست پروگرام کو نشر نہیں کرے گا۔

13۔ **زبان:۔** لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ:۔

(1) کسی بھی مواد میں زبان کے معیار کا با قاعدہ خیال رکھا جائے۔

(2) فحش یا نازیبا الفاظ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(3) اگر کوئی نازیبا الفاظ استعمال ہو جائے، جن میں ایسی زبان یا اشارے ہوں جو لائسنس دار یا اس کے نمائندے کی جانب سے معافی مانگنے کے قابل ہوں تو ایسا ہونے کے بعد نمائندہ لازمی طور پر فی الفور مہمان سے معافی مانگے گا۔

17۔ **نگران کمیٹی:۔** لائسنس دار اس ضابطے پر عمل کرتے ہوئے ادارہ جاتی نگران کمیٹی قائم کرے گا، ضابطے پر عمل پیرا ہونے کے لیے وہ اس کے بارے میں پیمرا کو بھی مطلع کرے گا۔

۳۔ لہٰذا، بذریعہ ایڈوائس ہٰذا دنیائی وی چینل کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ سپریم کورٹ کے نافذ کردہ الیکٹرانک میڈیا ضابطۂ اخلاق 2015 پر پورے خلوص اور ذمہ داری سے عمل کرے۔ اگر براہ راست پروگرام نشر کرتا ہو تو مؤثر تاخیری نظام نصب کریں اور اگر نصب ہے تو اسے فعال بنائیں، ایڈیٹوریل کنٹرول مضبوط بنائیں تا کہ ایسا قابل اعتراض مواد نشر نہ ہو سکے۔ دنیائی وی چینل کو یہ بھی ہدایت کی جاتی ہے کہ ادارہ جاتی نگران کمیٹی کو بھی مؤثر اور فعال کرے تا کہ ناظرین کو کسی بھی قسم کی کوفت سے بچایا جا سکے اور ایسے مواد کی نشریات کو یقینی بنایا جائے جو کہ ہماری تہذیب و تمدن کے متقاضی ہوں۔

۴۔ ایڈوائس ہٰذا مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری کی گئی۔

(محمد طاہر)

جنرل منیجر (آپریشنز)

__کاپی برائے اطلاع:__

i) ۔اے جی ایم برائے چیئرمین۔

ii) ۔جنرل منیجر (مانیٹرنگ)۔

iii) ۔جنرل منیجر (میڈیا و تعلقات عامہ)۔